سوال

(345) گواہی کے بغیر بھی رجوع صحیح ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مرد نے ایک عورت سے شادی کی' پھر کچھ مدت بعد اسے طلاق دے دی اور پھر گواہوں کے بغیر رجوع کر لیا تو بیوی نے اسے اپنے قریب نہیں آنے دیا کہ کہیں حرام ہی نہ ہو لیکن شوہر نے بتایا کہ اس نے اس پر اللہ کو گواہ بنا لیا ہے اور گواہی کیلئے اللہ کافی ہے تو کیا اس طرح رجوع کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد جب اپنی بیوی کو طلاق دے دے اور پھر عدت ختم ہونے سے پہلے رجوع کرتے تو رجوع صحیح ہے اور اس طرح بیوی دوبارہ اس کی عصمت میں آ جائیگی۔ رجوع پر گواہی کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے' بعض نے اسے واجب قرار دیا ہے اور بعض نے اسے سنت کہا ہے' بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ واجب نہیں بلکہ سنت ہے' لہٰذا شوہر جب عدت کے اندر رجوع کر لے تو بیوی دوبارہ اس کی عصمت میں آ جائیگی خواہ وہ اس پر گواہ بنائے یا نہ بنائے لیکن مراجعت گواہی سے ہی مکمل ہوگی۔ عورت نے اپنے شوہر کو جو اس سے ڈرایا کہ کہیں یہ حرام ہی نہ ہو تو میں اسے یقین دلاتا ہوں کہ یہ انشاء اللہ حرام نہیں ہے اور آدمی نے جو یہ کہا کہ میں نے اس پر اللہ کو گواہ بنا لیا ہے تو بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے' لیکن اللہ تعالیٰ نے ہی ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم اپنے میں سے دو عادل آدمیوں کو گواہ بنائیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 325

محدث فتویٰ